

ہندوستان کے حکمرانوں نے حزب التحریر پر اسلئے پابندی لگادی

کیونکہ خلافت راشدہ ہی ہندو ریاست کے علاقائی تسلط سے نجات کا واحد راستہ ہے

10 اکتوبر 2024 کو، ہندوستان کی وزارت داخلہ نے حزب التحریر پر پابندی عائد کرتے ہوئے اعلان کیا، "حزب التحریر ایک ایسی تنظیم ہے جس کا مقصد عالمی سطح پر اسلامی ریاست اور خلافت قائم کرنا ہے۔" اگرچہ ہندوستان کے شہریوں کی اکثریت ہندو ہے، اور ہندوستان مسلمانوں کو شدید مظلوم سے بچا کر رکھتا ہے، لیکن اس کے باوجود ہندوستان کے انتہا پاندھ حکمران خلافت راشدہ کی دعوت سے خوفزدہ ہیں۔ ہندوستان کے جابر حکمران ان لوگوں سے ڈرتے ہیں جو خلافت کا مطالبہ کرتے ہیں، حالانکہ حزب التحریر براہ راست ہندوستان میں خلافت کے قیام کے لیے کام نہیں کر رہی ہے، بلکہ اس نے خود کو ہندوستان کے مسلمانوں میں اسلام کی دعوت پہنچانے تک مدد و کیا ہوا ہے۔

درحقیقت پوری دنیا میں اسلام کے دشمن خلافت راشدہ کی واپسی سے خوفزدہ ہیں کیونکہ یہ ان کے جبر کے خاتمے کی نوید ہے۔ خلافت راشدہ امت اسلامیہ کو دنیا کی سب سے بڑی اور طاقتور ریاست کے طور پر یکجا اور مضبوط کرے گی۔ خلافت راشدہ امریکی و رلڈ آرڈر کا واحد تبادل ہے۔ میں الاقوامی سطح پر، اقوام متحده، اور علاقائی سطح پر شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) جیسے ادارے اس امریکی و رلڈ آرڈر کے آلات ہیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! پاکستان کے موجودہ حکمران صرف آپ کو آپ کے دشمنوں کے ہاتھوں رسا کر رہے ہیں۔ بھارت کے مقبوضہ کشمیر پر قبضے کے بعد حکمرانوں نے ہماری مسلح افواج کو جہاد سے روک دیا، بلکہ جہاد کو کشمیر کے مسلمانوں کے خلاف غداری بھی قرار دے دیا۔ اس کے بعد حکمرانوں نے ہماری مسلح افواج کی صلاحیتوں کو "رائٹ سائز نگ" کے جھٹے تلے کمزور کرنے کی کوشش کی۔ اب حکمران امت اسلامیہ کی صلاحیتوں اور طاقت، جس میں سب سے بڑی طاقت ایمان اور شہادت کی خواہش ہے، کی یادہ بانی کرانے کے بجائے بار بار دشمن کی طاقت اور صلاحیتوں کی بات کر کے ہماری مسلح افواج کے حصے پست کر رہے ہیں۔

بھارت کے حکمرانوں نے دہشت گرد حملوں، میڈیا و ار فیسر اور علاقائی سازشوں کے ذریعے پاکستان کو غیر مستحکم کرنے میں کوئی کسر اٹھانیں رکھی لیکن اس کے باوجود پاکستان کے حکمرانوں نے شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے اجلاس میں بھارتی حکام کا استقبال کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ حکمرانوں نے بھارتی حکام کے لیے دار الحکومت بند کر دیا، حالانکہ بھارت کے وزیر داخلہ اور آرمی چیف سمجھی نے کھلے عام پاکستان کو آزاد جوں و کشمیر (ایے بھے کے) اور گلگت بلتستان (جی بی) پر قبضہ کرنے کے لیے فوجی کارروائی کی دھمکی دی ہے۔ پاکستان کے حکمران کسی بھی بھارتی ہاکار کے پاکستان میں داخل کرو کنے کے بجائے ایک علاقائی تنظیم کے اجلاس کے لیے مسلمانوں کو گھروں تک مدد و کر رہے ہیں جسے امریکہ علاقائی سطح پر ہندوستان کا تسلط قائم کرنے کے لیے استعمال کر رہا ہے۔

اے افواج پاکستان کے افسران! موجودہ حکمرانوں کی کمزوری نے ہمارے دشمنوں کو اعتماد دیا ہے۔ پاکستان کے حکمران کفار کے سامنے کمزور اور مسلمانوں کے خلاف سخت ہیں۔ پاکستان کے حکمران امریکی ہدایات پر جنوبی ایشیا میں بھارتی تسلط کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔ پاکستان میں امریکہ کے ایجنت مشرق میں ہندوؤں کا تسلط قائم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں جس طرح عرب دنیا میں امریکہ کے ایجنت مغرب میں یہودیوں کا تسلط قائم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ اور مسلم دنیا میں امریکہ کے ایجنت حزب التحریر پر پابندی کو برقرار رکھتے ہوئے خلافت راشدہ کے مطالیے اور اس کے قیام کی جدوجہد کرنے والوں سے لڑ رہے ہیں تاکہ امریکہ، یہودیوں اور ہندوؤں کا غالبہ قائم کیا جاسکے۔ مسلمانوں کے غدار حکمران ایسا کر رہے ہیں حالانکہ اسلام نے صدیوں تک مسلمانوں اور غیر مسلموں دونوں کے لیے امن، خوشحالی اور تحفظ فراہم کیا تھا۔

امریکہ کے عالمی اور علاقائی آرڈر سے نجات کا واحد راستہ نبوت کے نقش قدم پر خلافت راشدہ کا قیام ہے۔ امریکی ایجنتوں کی قیادت سے نجات کا واحد راستہ حزب التحریر ہے۔ خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے حزب التحریر کو اپنی نصرۃ دے کر دشمنوں کے منصوبوں کو خاک میں ملا دیں۔ اللہ کے دین کی حمایت کریں، اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرُكُمْ وَيُبَيِّنُ أَفْدَامَكُمْ * وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَّا لَهُمْ وَأَضْلَلَ أَعْمَالَهُمْ * ذَلِكَ بِإِنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَخْبَطَ أَعْمَالَهُمْ﴾ "اے ایمان والو اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو وہ (اللہ) تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا۔ اور جو کافر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے۔ اور وہ ان کے اعمال کو بر باد کر دے گا۔ یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو اللہ نے بھی ان کے اعمال اکارت کر دیئے۔" (سورہ محمد، 9-7)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس